احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 8/اگست 2009ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8/اگست 2009ء 16شعبان 1430ہجری 8ظہور 1388ھش جلد 59-94 نمبر 179

جو دروازہ بند رکھتا ہے

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو امام یا حاکم حاجت مندوں، ناداروں اور غریبوں کیلئے اپنا دروازہ بند رکھتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی ضروریات کیلئے آسمان کا دروازہ بند کر دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب فی امام الرعیة حدیث نمبر:1253)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تذکرۃ الاولیاء میں یہ ایک عجیب حکایت لکھی ہے کہ ایک بزرگ اہل اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ چند دن بارش رہی اور بہت مینہ برسا۔ مینہ تھم جانے کے بعد میں اپنے کوٹھے پر کسی کام کے لئے چڑھا اور میرا ہمسایہ ایک بڈھا آتش پرست تھا وہ اُس وقت اپنے کوٹھے پر بہت سے دانے ڈال رہا تھا۔ مَیں نے سبب پوچھا تو اُس نے جواب دیا کہ چند روز سے بباعث بارش پرندے بھوکے ہیں مجھے اُن پر رحم آیا اس لئے میں یہ دانے اُن کے لئے ڈال رہا ہوں تا مجھے ثواب ہو۔ میں نے جواب دیا کہ اے بڈھے تیرا یہ خیال غلط ہے۔ تو مُشرک ہے اور مُشرک کو کوئی ثواب نہیں ملتا کیونکہ تو آتش پرست ہے۔ یہ کہہ کر میں نیچے اُتر آیا۔ کچھ مُدت کے بعد مجھے حج کرنے کا اتفاق ہوا اور میں مکہ معظّمہ پہنچا اور جب میں طواف کر رہا تھا تو میرے پیچھے سے ایک طواف کرنے والے نے مجھے میرا نام لے کر آواز دی۔ جب میں نے پیچھے کی طرف دیکھا تو وہی بڈھا تھا جو مشرف باسلام ہو کر طواف کر رہا تھا۔ اُس نے مجھے کہا کہ کیا اُن دانوں کا جو میں نے پرندوں کو ڈالے تھے مجھے ثواب ملا یا نہ ملا؟ پس جبکہ پرندوں کو دانہ ڈالنا آخر کھینچ کر اسلام کی طرف لے آتا ہے تو پھر جو شخص اس سچے بادشاہ قادر حقیقی پر ایمان لاوے تو کیا وہ اسلام سے محروم رہے گا۔ ہرگز نہیں

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

یاد رہے کہ اول تو توحید بغیر پیروی نبی کریمؐ کے کامل طور پر حاصل نہیں ہو سکتی جیسا کہ ابھی ہم بیان کر آئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات جو اس کی ذات سے الگ نہیں ہو سکتیں بغیر آئینۂ وحی نبوت کے مشاہدہ میں نہیں آ سکتیں۔ اُن صفات کو مشاہدہ کے رنگ میں دکھلانے والا محض نبی ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے اگر بفرض محال حصول اُن کا ناقص طور پر ہو جائے تو وہ شرک کی آلائش سے خالی نہیں جب تک کہ خدا اسی مغشوش متاع کو قبول کر کے اسلام میں داخل نہ کرے کیونکہ جو کچھ انسان کو خدا تعالیٰ سے اُس کے رسول کی معرفت ملتا ہے وہ ایک آسمانی پانی ہے اس میں اپنے فخر اور عُجب کو کچھ دخل نہیں لیکن انسان اپنی کوشش سے جو کچھ حاصل کرتا ہے۔ اس میں ضرور کوئی شرک کی آلائش پیدا ہو جاتی ہے۔ پس یہی حکمت تھی کہ توحید کو سکھلانے کے لئے رسول بھیجے گئے اور انسانوں کی محض عقل پر نہیں چھوڑا گیا تا توحید خالص رہے اور انسانی عُجب کا شرک اس میں مخلوط نہ ہو جائے اور اسی وجہ سے فلاسفہ ضالّہ کو توحید خالص نصیب نہیں ہوئی۔ کیونکہ وہ رعونت اور تکبر اور عُجب میں گرفتار رہے اور توحید خالص نیستی کو چاہتی ہے اور وہ نیستی جب تک انسان سچے دل سے یہ نہ سمجھے کہ میری کوشش کا کچھ دخل نہیں یہ محض انعام الٰہی ہے حاصل نہیں ہو سکتی۔ مثلاً ایک شخص تمام رات جاگ کر اور اپنے نفس کو مصیبت میں ڈال کر اپنے کھیت کی آبپاشی کر رہا ہے اور دوسرا شخص تمام رات سوتا رہا اور ایک بادل آیا اور اُس کے کھیت کو پانی سے بھر دیا۔ اب میں پوچھتا ہوں کہ کیا وہ دونوں خدا کا شکر کرنے میں برابر ہوں گے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ زیادہ شکر کرے گا جس کے کھیت کو بغیر اُس کی محنت کے پانی دیا گیا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ کے کلام میں بار بار آیا ہے کہ اس خدا کا شکر کرو جس نے رسول بھیجے اور تمہیں توحید سکھائی۔

(حقیقة الوحی، روحانی خزائن جلد22ص 177)

جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء میں حضور انور کے خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 14 تا 16/اگست 2009ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے اس موقع پر حضور انور کے خطبہ جمعہ و دیگر خطابات کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل ہے۔

14/اگست پرچم کشائی 5:50 بجے سہ پہر

14/اگست خطبہ جمعہ حضور انور 6:00 بجے سہ پہر

15/اگست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر

16/اگست اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9:15 بجے رات

حسب پروگرام احباب استفادہ فرمائیں۔

تعلیمی میدان میں آگے آئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افتتاحی خطاب برموقع جلسہ سالانہ کینیا 28/اپریل 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

''اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ وہ دینی علم بھی حاصل کریں اور دنیاوی پڑھائی کی طرف بھی توجہ دیں۔ ہر احمدی بچے کو خواہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی تعلیم کے میدان میں آگے آنا چاہیے۔''

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 16/اگست 2009ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شادی کے موقع پر بیٹے کو نصائح

رخصتی کے موقع پر بچیوں کو چند نصائح کے نام سے نظم لکھی۔ تو بعض دوستوں نے اصرار کیا کہ بیٹوں کو بھی شادی کے موقع پر کچھ نصائح کی جانی چاہئیں، کیونکہ شادی کو کامیاب بنانے کیلئے مردوں پر بھی کافی ذمہ داری عائد ہوتی ہے سو یہ نظم لکھی گئی۔

مرے بیٹے، مرے لختِ جگر آخر وہ دن آیا
مری آنکھوں کو جس کی چاہ نے برسوں ہے ترسایا
ہوا آخر مرے گھر پر خدا کے فضل کا سایا
ترے سر پر سجا سہرا، مرے گھر رونقیں لایا

تری دُلہن کی ڈولی لاؤں گی یہ خواب تھا میرا
ابھی تو گود میں تھا تب سے دل بے تاب تھا میرا

یہ بندھن رُوبرو اللہ کے عہدِ رفاقت ہے
یہ اک حکم خدا ہے، یہ رسول اللہ کی سنت ہے
بہت خوش بخت ہے وہ جس کی بیوی نیک سیرت ہے
اگر بیوی میں تقویٰ ہو تو نصف ایماں سلامت ہے

خدا کے نام کے خطبے سے جس رشتے کو تم جوڑو
اسے پھر گندے برتن کی طرح مت دفعتاً توڑو

رسول اللہؐ کے ہر قول کی تائید ہو پیارے
اور ان کے ہر عمل کی لازماً تقلید ہو پیارے
محبت کے مراسم کی سدا تجدید ہو پیارے
تیری چھٹی کا دن بیوی کے دل کی عید ہو پیارے

نبیؐ جی بیویوں سے بولتے ہنستے صلاح لیتے
ضرورت ان کو گر ہوتی تو اچھا مشورہ دیتے

جو آٹا گوندھتی بیوی تو وہ پانی تھے لا دیتے
جو وہ چولہا جلاتی تھی تو پھر لکڑی بڑھا دیتے
کوئی کپڑا پھٹا ہوتا تو ٹانکا بھی لگا دیتے
کبھی بیوی کو اپنے ہاتھ سے لقمہ کھلا دیتے

اگر وہ اونٹ پر چڑھتی تو پھر گھٹنا بڑھاتے تھے
اگر وہ لڑکھڑا جاتی، سہارے سے اٹھاتے تھے

یہی انداز مہدی کا یہی کردار تھا گھر میں
وہ سب کے واسطے ایک شجر سایہ دار تھا گھر میں
محبت تھی بہت بیوی سے اور ایثار تھا گھر میں
اسی باعث تو ہر پل سایہ انوار تھا گھر میں

عمل کر کے طریق مصطفےٰؐ پر ہم کو دکھلایا
گھروں کو پر سکوں رکھنے کا ہم کو راز سمجھایا

بہت نادان ہے بیوی کو جو باندی سمجھتا ہے
کسی پر بھی اسے غصہ ہو بیوی کو جھڑکتا ہے
بہانے ڈھونڈ کر ہر روز وہ بیوی سے لڑتا ہے
اٹھا کر ہاتھ پھر اس پر وہ رستم خان بنتا ہے

جو بھولے سے نمک سالن میں عرشی تیز ہو جائے
تو وہ ظالم ہلاکوخان اور چنگیز ہو جائے

ترے اخلاق اور کردار کا ہے امتحاں بیوی
گواہی دے گی روزِ حشر تیری بے زباں بیوی
گریباں سے تجھے پکڑے گی کل یہ ناتواں بیوی
کرے گی سامنے اللہ کے آہ و فغاں بیوی

سو ڈر اس وقت سے جب کچھ نہ تیری پیش جائے گی
نہ کوئی معذرت نہ کوئی حجت کام آئے گی

کوئی خامی ہو گر اس میں تو پھر بھی حوصلہ رکھنا
ملامت اس کو مت کرنا نہ ہونٹوں پر گلا رکھنا
اثر اخلاص میں ہوتا ہے سو صدق و صفا رکھنا
نصیحت پیار سے کرنا نہ لہجہ چڑچڑا رکھنا

بہت خود غرض ہیں وہ مرد جو ہر پل اکڑتے ہیں
جو بیوی کو ہمیشہ پاؤں کی جوتی سمجھتے ہیں

اسے دل کے قریں رکھنا نہ اپنے سے جدا کرنا
محبت سے دل اس کا جیتنا، دائم وفا کرنا
اگر میکے کبھی جائے نہ ہرگز دل برا کرنا
کبھی طعنہ نہ دینا ظرف کو اپنے بڑا کرنا

کہ اس نے باپ ماں بھائی بہن چھوڑے تری خاطر
محبت تجھ سے کی رشتے نئے جوڑے تری خاطر

ہے اس کی تربیت لازم اگر دیں سے ہو بیگانہ
پر اپنی تربیت پر اس سے پہلے غور فرمانا
اگر پردے سے باغی ہو ذرا حکمت سے سمجھانا
مدد قرآن کی لینا اسے آیات دکھلانا

کرے تحقیر جو بیوی کی وہ بے درد ہے پیارے
جو عورت کے مقابل آئے وہ نامرد ہے پیارے

اگر تقویٰ ہے تجھ میں بات میں تیری اثر ہو گا
جو تو حق پر نہیں قائم تو گھر زیرو زبر ہو گا
ترا قول و عمل ہرگز نہ حرف معتبر ہو گا
خدا کے سامنے تو درحقیقت اک صفر ہو گا

لباس اس کا ہے تو اور وہ تیرا ملبوس ہے پیارے
تو عزت اس کی ہے اور وہ تری ناموس ہے پیارے

بڑا دل تجھ کو کرنا ہے بڑے پن سے نبھانا ہے
شریک زندگی روٹھے تو چاہت سے منانا ہے
ذرا سا رعب رکھنا ہے زیادہ ناز اٹھانا ہے
یونہی قوام ہونے کا تجھے قرضہ چکانا ہے

یہ فرمان خداوندی ہے تو نگران ہے گھر کا
تو گھر کی چار دیواری ہے سائبان ہے گھر کا

ترا گھر کیا ہے اک چھوٹی سی پیاری سی ریاست ہے
نظام اس کا چلانے کو بھی دانائی کی حاجت ہے
جو اول چیز ہے ہر پل دعا کرنے کی عادت ہے
ہے پھر ترک شکایت اور محبت کی سیاست ہے

رفاقت کے گھنے سائے ہوں گھر جنت بنے تیرا
تو سکھ دے اور سکھ پائے یہی تو خواب ہے میرا

میاں بیوی کے جھگڑوں کے یہ قصے گو پرانے ہیں
مگر زد میں انہیں جھگڑوں کی اب کافی گھرانے ہیں
زباں پر تیربیں طعنوں کے گویا تازیانے ہیں
خدایا رحم کر بجلی کی زد میں آشیانے ہیں

دلوں میں بغض و کینہ ہے زبانیں وار کرتی ہیں
گھڑی بھر میں گھروندے پیار کے مسمار کرتی ہیں

گھروندا ریت کا ہو جس طرح گھر کی یہ حالت ہے
بکھرنے کے لئے اس کو فقط دھکے کی حاجت ہے
نہ وسعت ہے دلوں میں اور نہ معافی کی عادت ہے
نہ رغبت دین و ایماں سے نہ کچھ شرم جماعت ہے

جہاں بھی تو رہے پیش نظر یہ ضابطہ رکھنا
سدا (بیت) سے گھر والوں کا پختہ رابطہ رکھنا

ادھر تہذیب مغرب کا گھروں پر وار ہے کاری
لگی ہے سب کو مثل چھوت من مانی کی بیماری
سکھائی میڈیا نے مرد و زن کو ایسی ہشیاری
پرانے دور کا فیشن ہے اب رسم وفاداری

یہی دجال کا فتنہ ہے، استغفار لازم ہے
دعائے نیم شب کا ہاتھ میں ہتھیار لازم ہے

ا۔ع۔ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد طاہر ندیم صاحب عربک ڈیسک یو۔کے

بعض صلحائے عرب اور ابدال شام

(قسط دوم)

مکرم الحاج بدرالدین الحصنی صاحب

آپ بھی مکرم منیر الحصنی صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ اور آپ کا شمار شام کے بڑے بڑے تاجروں میں ہوتا تھا اور ریشمی کپڑے کے کارخانے کے مالک تھے۔ جماعتی کاموں میں پیش پیش ہوتے تھے۔ جب بھی کوئی احمدی مہمان آتا تو اس کی خدمت اور ضیافت میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ آپ کے لئے سب سے بڑی فخر کی یہ بات تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1955ء میں سفر یورپ کے دوران دمشق میں آپ کے گھر میں قیام فرمایا۔

حضور نے خود ان کے بارہ میں تحریر فرمایا۔

"مستورات کے لئے برادرم سید بدر الدین الحصنی جو منیر الحصنی کے چھوٹے بھائی ہیں، کی مستورات تشریف لائی ہوئی تھیں۔ وہ مستورات کو گھر لے گئیں پیچھے پیچھے ہم بھی پہنچ گئے۔ محبت اور اخلاص کی وجہ سے بدرالدین الحصنی نے سارا گھر ہمارے لئے خالی کر دیا ہے اس وقت ہم اس میں ہیں۔ جس محبت سے یہ سارا خاندان ہماری خدمت کر رہا ہے اس کی مثال پاکستان میں مشکل سے ملتی ہے۔ برادرم سید بدرالدین حصنی شام کے بہت بڑے تاجر ہیں لیکن خدمت میں اتنے بڑھے ہوئے ہیں کہ اپنے اخلاص کی وجہ سے وہ خادم زیادہ نظر آتے ہیں رئیس کم نظر آتے ہیں۔"

قیام دمشق کے دوران ایک مجلس میں حضرت خلیفہ ثانی مختلف احباب سے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اس دوران میں عطروں کا ذکر آیا الف لیلہ میں دمشق کے عطروں کا بڑا ذکر آتا ہے۔ احباب نے عرض کیا کہ یہاں تو فرانسیسی عطر زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں لیکن بعض عطر مثلاً گلاب اور چنبیلی خاصے اچھے ہیں۔ الحاج سید بدرالدین الحصنی نے اسی اثناء میں کسی کو مختلف قسم کے عطر لانے کی ہدایت کر دی اور چند منٹ بعد مختلف عطر وہ حضور کی خدمت میں پیش کر رہے تھے۔ حضور نے مختلف عطروں کو سونگھتے ہی بتا دیا کہ یہ سب کیمیکل ایسنس کے ہیں۔

آپ کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ حضرت خلیفۂ ثانی نے دمشق سے روانگی سے قبل آپ کے گھر میں ہی عربی زبان میں 6 مئی 1955ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آج سے تقریباً نصف صدی قبل جب کہ آپ میں سے اکثر ابھی پیدا بھی نہ ہوئے تھے حضرت مسیح موعود کو الہام فرمایا۔

"یدعون لک أبدال الشام ......"

اور آج آپ کے وجود سے یہ الہام پورا ہو گیا ہے۔

مکرمہ السیدۃ نظمیۃ الحصنی صاحبہ

آپ مکرم منیر الحصنی صاحب کی اکلوتی بہن تھیں۔ آپ کا شمار دمشق کے ابتدائی احمدیوں میں ہوتا ہے۔ آپ دمشق کے ایک علاقے "المیدان" میں رہتی تھیں جہاں کبھی کبھار ایک دینی علوم پڑھانے والی عورت کے پاس جاتیں اور اسے حضرت مسیح موعود کے ظہور کی خبر دینے کے بعد دعوت الی اللہ کرتی تھیں۔ یہ عورت نہ صرف انکار سے کام لیتی بلکہ کبھی کبھار تمسخر کا نشانہ بھی بناتی۔ لیکن مسلسل دعوت الی اللہ کرتے رہنے سے ان کی کوششیں بر آئیں اور یہ عورت احمدی ہو گئی۔

آپ کی وفات پچاس کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں ہوئی۔

مکرم منیر المالکی صاحب

آپ 1902ء میں دمشق کے ایک محلہ الحریقہ میں پیدا ہوئے۔ آپ شام کے شہید ہیرو عدنان المالکی کے چچازاد بھائی تھے۔ عدنان المالکی کی خدمات اور شہادت کی وجہ سے حکومت نے دمشق میں ان کا ایک مجسمہ نصب کیا ہے۔ آپ کا خاندان دمشق کا پرانا خاندان سمجھا جاتا ہے۔ آپ نے بیروت میں امریکن یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اس کے بعد 1922ء میں مکینیکل انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے جرمنی کا سفر اختیار کیا اور تین سال تک وہاں قیام کیا۔ وہاں ان کی ملاقات مکرم منیر الحصنی صاحب سے ہوئی جو کہ ان کی طرح انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے جرمنی میں مقیم تھے۔ یوں ان دونوں کے درمیان مضبوط دوستی کی بنیاد پڑ گئی۔ جرمنی سے واپسی کے کچھ عرصہ کے بعد دمشق یونیورسٹی کے لاء کالج میں دونوں دوستوں کی دوبارہ ملاقات ہوئی۔ مکرم منیر الحصنی صاحب نے ان کو دعوت الی اللہ کی جس کے نتیجہ میں یہ احمدیت کی آغوش میں آ گئے۔ آپ کا شمار دمشق کے پرانے احمدیوں میں ہوتا ہے۔

1930ء میں آپ کو حکومت کی طرف سے "الفیجۃ" نامی چشمہ کے پانی کی سپلائی کے ادارہ کے ڈائریکٹر کا منصب سپرد کیا گیا۔ دمشق کے پورے شہر کو اس چشمے سے پینے کے پانی کی سپلائی ہوتی تھی۔

1949ء میں وزیر اعظم خالد العظم نے آپ کو فلسطینی مہاجرین کی فلاح و بہبود کے لئے بنائے گئے ایک ادارے کا ڈائریکٹر بنا دیا۔ آپ نے عربی قومی پارٹی کے قیام میں بھی قابل قدر کوششیں کیں اور بعد ازاں اس پارٹی کے سیکرٹری بنے۔

سیرین وزارت ثقافت کی طرف سے 1991ء میں شائع شدہ کتاب "من میسلون إلی الجلاء" میں لکھا ہے کہ شام کے صدر نے کئی مرتبہ سیرین فوج کے لئے اسلحہ اور جہاز وغیرہ خریدنے کی ذمہ داری آپ کے سپرد کی۔

آپ نہایت مخلص اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب 1955ء میں دمشق میں تشریف لے گئے تو مکرم منیر المالکی صاحب کو بھی شرف ملاقات نصیب ہوا۔ آپ نے حضور کے اعزاز میں 4 مئی 1955ء کو دعوت عشائیہ دی جس میں حضور نے شرکت فرمائی۔ اس دعوت میں کئی ایک شامی احباب بھی مدعو تھے۔ اسی طرح حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ بھی آپ کے نہایت مخلصانہ تعلقات تھے۔

مکرم شفیق شبیب صاحب

مکرم شفیق شبیب صاحب شام کے مشہور موسیقار تھے۔ آج تک شام کے نشریاتی ادارے مختلف تقریبات کے موقعہ پر آپ کو یاد کرتے ہیں۔ بیعت کرنے سے پہلے آپ کو شامی حکومت کی طرف سے قاہرہ میں موسیقی کے ایک میلے میں نمائندہ کے طور پر بھجوایا تھا۔ لیکن بیعت کرنے کے بعد آپ نے شامی ریڈیو سے استعفیٰ دے دیا جہاں آپ کسی اہم پوسٹ پر کام کر رہے تھے۔ حکومت کی طرف سے آپ کو استعفیٰ واپس لینے پر آمادہ کرنے کی کوششیں کی گئیں لیکن آپ نے انکار کر دیا اور استعفیٰ کی وجہ نہیں بتائی۔ آپ کی موسیقی کے میدان میں قابلیت کے علاوہ ریڈیو کے نشریاتی نظام میں مختلف شعبوں میں تجربہ کے پیش نظر حکومتی اداروں کی طرف سے آپ کو واپس لانے کی کوششیں جاری رہیں اور تین چار سال کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ نے اس شرط پر اپنا عہدہ سنبھالنے کی حامی بھر لی کہ آپ نہ تو موسیقی کی مجالس میں جائیں گے اور نہ ہی آلات موسیقی کو بجائیں گے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کا اس کام میں دل نہ لگا اور آپ نے دوبارہ استعفیٰ دے دیا۔ چنانچہ استعفیٰ واپس لینے کے لئے دوبارہ آپ کے ساتھ رابطے شروع کئے گئے۔ لوگ آکے آپ کو کہتے تھے کہ جب آپ کی تمام شرائط پوری ہو رہی ہیں پھر آپ کے استعفیٰ دینے کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ مجھے رویا میں سمجھایا گیا ہے کہ دین میں موسیقی حرام ہے۔

شیخ ناصر الدین البانی عالم اسلام میں حدیث کے بڑے عالم مانے جاتے ہیں۔ ایک دفعہ یہ شیخ صاحب مکرم منیر الحصنی صاحب کے ساتھ مناظرہ کے لئے آئے۔ لیکن ان کی عدم موجودگی کی وجہ سے مکرم شفیق شبیب صاحب نے کہا کہ میں آپ سے مناظرہ کرتا ہوں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ یہ مناظرہ تحریری ہوگا۔

افسوس کہ اس مذکورہ بالا تحریری مناظرہ کو وزارت اوقاف نے 1950ء میں اپنے قبضہ میں لے لیا۔

مکرم شفیق شبیب صاحب نے 1966ء یا 1967ء میں تقریباً اسّی سال کی عمر میں وفات پائی۔

مکرم ممدوح الدُرکشلی صاحب

آپ کو جماعت کا تعارف مکرم شفیق شبیب صاحب کے ذریعہ ہوا۔ اور آپ نے چالیس کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں بیعت کر لی۔ آپ مشہور و معروف قاضی تھے۔ پھر آپ دمشق میں Estate interests کے شعبہ کے صدر بن گئے۔ پھر ترقی کر کے پچاس کی دہائی میں ضلع دمشق کے مرکزی دفتر میں گورنر کے سیکرٹری مقرر ہوئے۔

آپ کی سیکرٹری کے عہدہ پر ترقی کا واقعہ بھی بہت دلچسپ ہے۔ آپ کی ترقی کی سفارش آپ کے دیگر ساتھیوں کے ساتھ ہوئی تھی۔ لیکن جب مرکزی وزارت سے جواب آیا تو اس میں آپ کا نام نہیں تھا۔ آپ نے کچھ انتظار کیا لیکن آپ کی ترقی کا معاملہ مسلسل تاخیر کا شکار ہوتا گیا۔ آپ نے نہایت مضطربانہ حالت میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ! میری ترقی کیوں رک گئی ہے جبکہ میں تو حتی الوسع تیری اطاعت کرنے کی کوشش کرتا ہوں، لیکن دوسری طرف حال یہ ہے کہ لوگ عصیان کے مرتکب ہونے کے باوجود ترقی پاتے جا رہے ہیں۔ اس دعا کے بعد آپ کو خواب میں فرشتہ نظر آیا جس نے آپ کو سورۃ الاخلاص اور الفلق اور الناس کی تفسیر سکھائی۔ جب آپ جاگے تو مکمل اطمینان تھا، اور اس خواب کی یہ تعبیر کی کہ یہ انتظار دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان تھا اور اللہ تعالیٰ انہیں ضائع نہیں کرے گا۔ چنانچہ اس خواب کے تھوڑا عرصہ بعد ہی آپ کی گورنر کے سیکرٹری کے عہدہ پر ترقی ہو گئی۔

آپ کے عرصۂ ملازمت کے دوران ایک دفعہ ایک گورنر کی مدت ملازمت ختم ہو گئی اور تقریباً سات آٹھ ماہ تک نئے گورنر کی تعیناتی عمل میں نہ آ سکی، اس عرصہ میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ گورنر دمشق کے فرائض بھی انجام دیتے رہیں۔ چنانچہ سات آٹھ ماہ تک بحیثیت گورنر فرائض انجام دینے کے بعد جب وزارت داخلہ نے آپ کو گورنر کے عہدہ پر فائز کرنا چاہا تو آپ خود وزیر داخلہ کے پاس گئے اور انہیں بتایا کہ آپ احمدی ہیں۔ اس پر اس وزیر داخلہ نے کوئی اعتراض نہ کیا اور یوں آپ نے گورنر کا عہدہ سنبھال لیا۔ آپ اہل وطن کے لئے بے مثال خدمات اور ان کے ساتھ اخلاص و محبت کے ساتھ پیش آنے میں بہت مشہور تھے۔ آپ کی وفات ساٹھ کی دہائی میں ہوئی۔

مکرم محمد الذہب صاحب

آپ کا تعلق دمشق کے قریبی سیاحی مقام "الزبدانی" سے تھا۔ آپ دمشق ایئرپورٹ پر پھولوں اور پودوں کی دیکھ بھال کا کام کیا کرتے تھے۔ مکرم

شفیق شبیب صاحب کو اپنے گھر کے باغیچہ کو سنوارنے کے لئے ایک عدد مالی کی ضرورت تھی چنانچہ انہوں نے ان کی خدمات حاصل کیں۔ اور یوں محمد الذهب صاحب ان کے گھر آنے جانے لگے۔ مکرم شفیق شبیب صاحب ان کو وقتاً فوقتاً احمدیت کے بارہ میں بتاتے رہتے تھے۔ آخر جب ان کا دل مطمئن ہوگیا تو انہوں نے خود ہی بیعت کی خواہش کا اظہار کیا اور یوں شفیق صاحب ان کو لے کر مکرم منیر الحصنی صاحب کے پاس تشریف لائے جہاں آپ نے چند سوالات کے بعد بیعت کر لی۔

آپ نمازوں کے بہت زیادہ پابند تھے۔ اور اپنے بیٹے کے ہمراہ مکرم محمد الشواء صاحب کے گھر فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے تشریف لاتے تھے۔ آپ کی وفات ساٹھ کی دہائی میں ہوئی۔

مکرم ابراہیم الجبّان صاحب

آپ کا شمار دمشق کے قدیم اساتذہ میں ہوتا ہے۔ آپ تعلیم کے شعبہ میں اور علم کی روشنی پھیلانے کے لئے کوشاں رہنے کی وجہ سے مشہور تھے۔ آپ چالیس کی دہائی کے اخیر میں احمدیت میں داخل ہوئے۔ پھر آپ کے ذریعہ آپ کی بہن اُمّ نور بھی احمدی ہوگئیں اور ان کے بعد ان کا بیٹا انور الشریف بھی احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔

آپ نہایت سلجھے ہوئے، اعلیٰ ظرف کے مالک اور بااخلاق انسان تھے۔ دعوت الی اللہ کا جنون تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دوسرے سفر یورپ کے دوران دمشق میں قیام کے موقع پر آپ نے حضور کی مدح میں ایک قصیدہ بھی لکھا جسے حضور کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ اسی طرح اس وفد میں بھی شامل ہوئے جو شام سے بیروت تک حضور کے ساتھ گیا اور راستے میں بعلبک کے آثار قدیمہ کی سیر بھی کی۔ آپ کی وفات ساٹھ کی دہائی میں ہوئی۔

مکرمہ جہان ام نور صاحبہ

آپ اپنے بھائی مکرم ابراہیم الجبان صاحب کے ذریعہ احمدی ہوئیں۔ آپ دمشق کے بعض سکولوں میں ایجوکیشنل کنسلٹنٹ کے طور پر کام کرتی تھیں۔ آپ کی بیعت کا قصہ بھی عجیب ہے۔ آپ کا بھائی آپ کو بیعت کے لئے کہتا تھا لیکن آپ کہتی تھیں کہ اگر آپ غلطی پر ہوئے تو میں اپنے آپ کو اس جھنجھٹ میں کیوں ڈالوں۔ چنانچہ آپ کے بھائی نے کہا کہ تم استخارہ کرلو انہوں نے آپ کو دعائے استخارہ سکھائی۔ آپ نے استخارہ کے دوران اپنے رب سے یہ دعا کی کہ اے اللہ تو مجھے ایسے واضح طریق پر اس جماعت کے بارہ میں راہنمائی فرما جس میں کوئی شک وشبہ کی بات نہ ہو اور جسے مَیں خود ہی سمجھ سکوں۔ یہ نہ ہو کہ مجھے اس کے سمجھنے کے لئے کسی اور کے پاس جانا پڑے۔ چنانچہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ایک پہاڑ پر کھڑی ہیں جس کے ایک جانب لوگوں کا ایک گروہ اس پہاڑ پر جانے کے لئے سڑک بنا رہا ہے۔ ان میں ان کا بھائی بھی ہے۔ آپ ان کو پوچھتی ہیں کہ تم کیا کر رہے ہو؟ تو وہ جواب دینے کی بجائے اسے سوال پوچھتے ہیں کہ کیا تم ابھی تک جماعت احمدیہ اور اس کے بانی پر ایمان نہیں لائی ہو؟ کیونکہ ابھی یہاں پر ایک تند و تیز سیلاب آنے والا ہے لہٰذا اگر تم ہمارے ساتھ نہ آئی تو وہ سیلاب اپنے رستہ میں آنے والی ہر چیز کو بہا کر لے جائے گا۔ پھر آپ کے بھائی نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور آپ کو کہا کہ تم ابھی تک ایمان نہیں لائی؟ یہ کہہ کر آپ کا ہاتھ تھام لیا۔

جب آپ کی آنکھ کھلی تو وہ فجر سے پہلے کا وقت تھا۔ آپ نے اپنے بھائی کو جگایا اور انہیں اپنی خواب سنانے کے بعد کہا کہ مجھے ابھی مکرم منیر الحصنی صاحب کے پاس لے چلو کیونکہ مَیں بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ ان کے بھائی نے بڑی مشکل سے انہیں آمادہ کیا کہ اس وقت جانا مناسب نہیں ہے صبح ہونے پر ہم چلے جائیں گے۔ چنانچہ صبح ہوتے ہی آپ اپنے بھائی کے ہمراہ مکرم منیر الحصنی صاحب کے پاس گئیں اور بیعت کر لی۔

مکرم انور الشریف

ابو غلام صاحب

آپ اپنے ماموں مکرم ابراہیم الجبّان صاحب کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ سے قبل آپ کی والدہ صاحبہ بھی احمدیت کی آغوش میں آ گئی تھیں۔ آپ دمشق میں ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اور چوتھے سال کی پڑھائی جاری تھی کہ احمدیت کی وجہ سے آپ کی زبردست مخالفت ہوئی اور بکثرت مخالفانہ باتیں اور ایذا دہی کے کلمات سننے کی وجہ سے آپ نفسیاتی امراض کا شکار ہو گئے۔ اور دو سال تک نفسیاتی امراض کے ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ یوں آپ تعلیم کو جاری نہ رکھ سکے۔ اور روبصحت ہو کر آپ نے ڈرائینگ اور پینٹنگ کی تعلیم حاصل کی اور دمشق کے ضلعی دفاتر میں نوکری کرنی شروع کی جسے آپ نے اپنی وفات تک جاری رکھا۔ آپ نوے کی دہائی کے شروع میں اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔

آپ نے اپنے بیٹے کا نام حضرت مسیح موعود کے نام پر "غلام احمد" رکھا۔

آپ نے ارادہ کیا کہ پیدل سفر کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جائے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت اور ربوہ کی زیارت کی جائے۔ چنانچہ سفر شروع کیا اور افغانستان تک پہنچے جہاں آپ کی دو دفعہ چوری ہوگئی جس کی وجہ سے آپ سفر جاری نہ رکھ سکے اور مجبوراً واپس لوٹ گئے۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا از حد شوق تھا۔ ایک مرتبہ آپ دمشق کے نواحی علاقے میں مقیم بدوی قبائل میں گئے جہاں قبیلہ کے سردار نے انہیں اپنا مہمان بنایا اور آنے کی وجہ پوچھی۔ آپ نے بتایا کہ میں تمہارے پاس امام مہدی کے ظہور کی خوشخبری لے کر آیا ہوں اور بتانے آیا ہوں کہ اب امام مہدی کی جماعت دمشق میں بھی موجود ہے۔ اس کے بعد آپ ایک ماہ تک ان میں دعوت الی اللہ کرتے رہے۔

آپ بہت ذہین اور قابل انسان تھے۔ آپ نے انبیاء کا شجرہ اور حضرت مسیح موعود کا شجرہ نسب بھی تیار کیا تھا اسی طرح ہجرت نبوی سے شروع کر کے شمسی کیلنڈر بھی بنایا تھا لیکن یہ سب کچھ ضائع ہوگیا۔

مکرم سعید القبانی صاحب

آپ نے وکالت کی تعلیم حاصل کی تھی اور ٹیکس کے محکمہ میں نوکری کرتے تھے۔ آپ کے سسر عبدالرحمٰن الطباع شام کے وزیر اوقاف تھے۔ آپ نے پچاس کی دہائی میں بیعت کی۔ حضرت خلیفہ ثانی نے 1955ء میں قیام دمشق کے دوران ان کے پہلے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ اسی طرح آپ اس وفد میں بھی شامل تھے جو حضور کے ساتھ بیروت گیا تھا۔

مکرم کمانڈر محمد علی بک

الارناؤط صاحب

آپ سلطان عبدالحمید کے عہد میں مدرسہ حربیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ پھر مختلف آفیسرز کے وفد کے ہمراہ جدید اسلحہ اور اس کے استعمال کی تربیت کے لئے جرمنی اور آسٹریا گئے۔ پھر استنبول تشریف لائے جہاں آپ کی تقرری Military General Service Staff کی انٹیلی جنس برانچ میں بطور اٹیچی ہوئی۔ ایام جنگ میں آپ نے بطور کمانڈر دمشق کی حفاظت کے لئے مامور دستے کی قیادت بھی کی۔ اور یوں جنگ کے ہولناک دنوں میں اہل دمشق کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

السید محمد علی پر صداقت احمدیت کا انکشاف بذریعہ خواب ہوا تھا چنانچہ انہوں نے عالم رویا میں دیکھا کہ ایک شخص آپ سے کہہ رہا ہے احمد القادیانی صادق۔ یعنی احمد قادیانی سچے ہیں۔ اس کے بعد الاستاذ منیر الحصنی صدر جماعت احمدیہ دمشق کی تحریک پر آپ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ آپ جماعت احمدیہ دمشق کے ناظم دعوت الی اللہ رہے۔ اپریل 1947ء کے شروع میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے جنازہ میں ملک کی بڑی بڑی شخصیات، وزراء اور اعلیٰ عسکری شخصیات نے شرکت کی۔ اسی طرح فوج کے ایک دستے نے بھی حکومت کی طرف سے اپنی نمائندگی کی۔ ان میں سے ایک کمانڈر نے آپ کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا: میری زندگی اور میرے وجود پر اس عظیم کمانڈر کا بہت بڑا قرض ہے جس نے مجھے اور میرے جیسے کئی عرب نوجوانوں کو موت کے گھاٹ چڑھنے سے بچایا۔

دمشقی پریس نے مرحوم کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اہل شام کا پرانا اور حقیقی دوست ان سے جدا ہوگیا ہے۔ الف باء، الایام، القبس، الکفاح، النصر، المناد، النضال وغیرہ شامی اخبارات نے اپنے کالموں میں آپ کے دینی و ملی کارناموں کو خراج تحسین پیش کیا۔

بوقتِ وفات آپ کی جیب میں ایک پائی بھی نہ تھی۔ حالانکہ آپ جن عہدوں پر فائز رہے وہاں سے لوگ فقیر سے امیر ترین ہو کر نکلے لیکن آپ نے ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا کو دنیا اور اس کی خوش رنگیوں پر فضیلت دی۔

(مجلۃ البشریٰ المجلد 15 تموز 1949ء صفحہ 140 تا 143)

مکرم الحاج عبدالحمید

خورشید آفندی صاحب

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس بلاد عربیہ میں قیام کے دوران جب مصر تشریف لے گئے تو آپ نے وہاں دیکھا کہ بعض امریکی مشن بعض خاص دنوں میں علی الاعلان مسیحیت کی تبلیغ کرتے ہیں اور مصر کے علماء باوجود کثرت کے کوئی بھی ان کے مقابلہ کیلئے سامنے نہیں آتا۔ نتیجتاً وہ لگاتار نوجوانوں میں زہر پھیلا رہے ہیں۔ اس پر شمس صاحب ایک مشن ہاؤس میں گئے اور مناظرہ میں مدمقابل کو شکست دی۔

اس مناظرہ کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوا کہ بہت سے مصری نوجوان پھر سے دین پر پختہ ہوگئے۔ انہی نوجوانوں میں عبدالحمید خورشید آفندی بھی تھے جو مصر کے پہلے احمدی بنے۔ جو اس مباحثہ میں آپ کے دلائل و براہین سے اتنے متاثر ہوئے کہ احمدی ہو کر عیسائیوں کا مقابلہ کرنے لگے۔ ازاں بعد احمد حلمی صاحب احمدی ہوئے۔

(مآخذ ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری 1947ء، مکرم طٰہٰ قزق صاحب کی یادیں، کبابیر، بلادی از عبداللہ اسعد صاحب، تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 527)

مکرم عبدالحمید خورشید آفندی صاحب کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ قادیان تشریف لے جانے والے پہلے مصری احمدی ہیں۔ یہ 1936ء کی بات ہے، کہ قادیان میں جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بغرض ملاقات حاضر ہوئے تو عرض کی کہ میری شادی کو 15 سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ حضور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نیک اولاد کی نعمت سے نوازے۔ حضور نے فرمایا کہ مَیں آپ کے لئے دعا کروں گا۔

قادیان میں کچھ وقت گزارنے کے بعد جب آپ کی مصر واپسی کا وقت آیا تو آفندی صاحب حضور کے ساتھ الوداعی ملاقات کیلئے حاضر ہوئے۔ اس ملاقات میں حضور نے انہیں فرمایا کہ مَیں نے آپ کے لئے دعا کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرما لی ہے کہ وہ آپ کو جلال الدین اور شمس الدین اور عائشہ عطا فرمائے گا۔ یہ خوشخبری سن کر آفندی صاحب

کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ مصر واپس آنے کے چند ماہ کے بعد ہی ان کی بیوی حاملہ ہوئیں اور انہوں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا کہ میرے ہاں جلال الدین پیدا ہوگا۔ بعض احمدیوں نے انہیں کہا کہ شاید پہلے عائشہ پیدا ہو جائے اس لئے اتنے یقین کے ساتھ صرف لڑکے کی خبر لوگوں میں پھیلانا شاید مناسب نہ ہو۔ لیکن آپ کا حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی کے پورا ہونے پر اس قدر پکا یقین تھا کہ آپ نے ان کو جواب دیا کہ جس ترتیب کے ساتھ حضور نے مجھے بشارت دی ہے اسی ترتیب کے ساتھ ہی یہ پیشگوئی پوری ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پہلے ان کے ہاں جلال الدین پیدا ہوا پھر شمس الدین اور آخر میں عائشہ۔

مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے یہ واقعہ (السیرة المطہرة) میں بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ جلال الدین ان کا دوست تھا جس کی بعد میں بیس پچیس سال کی عمر میں وفات ہوئی۔ ان کی وفات پر الحاج عبدالحمید خورشید صاحب نے صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھایا اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت تھی۔ چنانچہ اللہ نے اپنی امانت واپس لے لی۔

(السیرة المطہرة مصطفیٰ ثابت صفحہ 322)

آپ کو دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا اور کئی دفعہ اپنی جان خطرہ میں ڈال کر بھی آپ دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیا کرتے تھے۔ مکرم مولانا محمود احمد عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

عبدالحمید خورشید...... مولانا جلال الدین صاحب شمس کے ہاتھ پر احمدی ہوا تھا اسے دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا اور اس جوش کی وجہ سے وہ اپنے حلقہ احباب میں سخت معتوب ہو گیا تھا۔ اکثر لوگ اس کے دشمن ہو گئے تھے۔ اور اس کو نقصان پہنچانے کی فکر میں لگے رہتے تھے۔ ایک دفعہ مولانا ابوالعطاء کے زمانہ قیام میں وہ جب کہ ایک نمبر (البشریٰ) کا تقسیم کر رہا تھا تو اس کے خلاف بے حد جوش پھیل گیا۔ ایک قہوہ خانہ میں ازہری طالبعلم جمع تھے انہوں نے عبدالحمید کو گھیر لیا۔ پہلے تو اس سے بحث مباحثہ کرتے رہے، پھر لڑائی کی صورت بنالی اور انہوں نے ارادہ کیا کہ اسے مار ڈالیں۔ مگر گشت پر گزرنے والے سپاہی نے اس کی جان بچائی۔ عبدالحمید جب ان بھیڑیوں میں سے نکل کر چل پڑا تو بعض شریر پھر بھی اس کے پیچھے چل پڑے۔ مگر عبدالحمید ایک گلی میں گھس گیا اور گھوم کر اپنے ایک واقف کار کے مکان میں داخل ہو گیا۔ جہاں ساری رات اس کا مراقبہ کیا گیا اور فجر کی نماز کے وقت وہ دشمن اس جگہ کو چھوڑ کر چلے گئے۔

مکرم احمد محمود ذہنی صاحب

آپ کی ولادت 1908ء میں ہوئی۔ مصر میں اپنی تعلیم کے بعد آپ نے طب کی اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلینڈ کا سفر اختیار کیا جہاں سے واپسی کے بعد 1934ء میں آپ کی ملاقات مولانا ابوالعطاء صاحب سے ہوئی اور مباحثہ و گفتگو کی متعدد نشستوں کے بعد ایک سعید فطرت انسان کی طرح آپ احمدیت کی آغوش میں آگئے۔

آپ اعلیٰ خوبیوں کے مالک، مؤدب، عالم اور نیکی و تقویٰ کے زیور سے آراستہ انسان تھے۔ متعدد مرتبہ آپ کو جماعت کے صدر کے طور پر خدمات ادا کرنے کی توفیق ملی اور اس ذمہ داری کو آپ نے مکمل اخلاص اور حکمت کے ساتھ نبھایا۔

10 ستمبر 1934ء کو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ایک مضمون تحریر فرمایا جس کا عنوان ادارہ الفضل نے ''حفاظت و اشاعت (دین) کے متعلق ایک احمدی (مربی) کی کامیاب جدوجہد'' قائم کر کے درج ذیل کامیاب مساعی کا ذکر کیا۔

ہمارے نئے احمدی بھائی السید احمد آفندی ذہنی کی بیوی ایک انگریز لیڈی ہیں وہ متعصب مسیحی خاتون تھیں۔ انجیل خوب جانتی ہیں۔ میں جب قاہرہ آیا تو ان کو دعوت الی اللہ کی گئی۔ چونکہ وہ عربی اچھی طرح نہیں جانتی تھیں اس لئے میرے بیان کو انگریزی میں بیان کرنے کے لئے السید ذہنی آفندی ترجمان ہوتے۔ متعدد مرتبہ گفتگو ہوئی، ہر سوال کا کافی وافی جواب دیا گیا۔ تین چار مرتبہ باقاعدہ طور پر لمبی بحث ہوتی رہی۔ انداز بحث آزادانہ اور علمی ہوتا تھا۔ آخر محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 18 اگست کو اس نے میرے ذریعہ قبول حق کر لیا اور اس کی درخواست بیعت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور ارسال کر دی گئی۔

(الفضل قادیان 9 اکتوبر 1934ء صفحہ 6)

آپ کی شادی کے دس سے بارہ سال تک آپ کے ہاں کوئی نرینہ اولاد نہ ہوئی۔ چنانچہ آپ نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا چنانچہ حضور کی دعا قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بیٹا عطا فرمایا جس کا نام انہوں نے بدرالدین رکھا۔

خلافت سے آپ کے عشق و محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے رسالہ البشریٰ میں حضور کا ارشاد پڑھا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ داڑھی رکھ کر اس (دینی) شعار کو زندہ کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ چنانچہ آپ نے اسی وقت داڑھی رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ آپ کو کئی مرتبہ بعض احباب نے کہا بھی کہ فلاں شخص کا جماعت میں بڑا مقام ہے پھر بھی اس کی داڑھی نہیں ہے آپ بھی منڈوا سکتے ہیں۔ لیکن آپ کا جواب یہی ہوتا تھا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے علاوہ کسی کی پیروی کرنے کا پابند نہیں۔

1949ء میں آپ کو اچانک خطرناک مرض نے آلیا اور آپ کی وفات ہوگئی۔

مکرم محمد بسیونی صاحب

آپ جماعت احمدیہ مصر کے تقریباً بیس سال تک صدر رہے۔ آپ وزارت خزانہ میں ملازم تھے اور صرف اس وجہ سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی تا کہ جماعت کی خدمت کے لئے فارغ ہو سکیں۔ آپ کا گھر جماعت کے مرکز اور بیت الذکر و لائبریری کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ، آداب دینی کے پابند اور نظام جماعت پر کاربند انسان تھے۔ باوجود بظاہر نظر و جسمانی صحت کی کمزوری کے آپ چاق و چوبند اور ہر معاملہ میں باریک بین تھے۔ مرکز کے ساتھ آپ ہمیشہ رابطہ میں رہتے تھے اور جو بھی احمدی مصر میں آتا یا یہاں سے گزرتے ہوئے دیگر ممالک میں جاتا تو آپ اس کے استقبال و خدمت میں پیش پیش ہوتے۔ عربی کے ساتھ ساتھ آپ کی انگریزی زبان بھی بہت اچھی تھی اس لئے آپ نے سلسلہ کا بہت سا لٹریچر عربی زبان میں ترجمہ کیا تا کہ آنے والے نوجوانوں اور نئی نسل کو جماعت کی تعلیمات اور علمی خزانے سے روشناس کرا سکیں آپ کے تراجم میں کئی قرآنی سورتوں کی تفسیر اسی طرح حضرت خلیفہ ثانی کی کتاب 'نظام نو' وغیرہ کے تراجم شامل ہیں۔ یوں اس وقت کی نئی نسل آپ کی خدمات کی وجہ سے آپ کی احسان مند ہے کیونکہ آپ اس وقت میں مرکز کے ساتھ رابطہ کا ذریعہ بنے رہے جبکہ سیاسی حالات کی وجہ سے مرکز سے رابطے میں کمی واقع ہوگئی تھی اور مرکزی نمائندگان کی آمد کا سلسلہ منقطع ہو گیا تھا۔ آپ کی وفات 1986ء میں ہوئی۔

حضرت شیخ غلام نبی صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 1892ء

حضرت شیخ غلام نبی راولپنڈی کے رہنے والے تھے۔ سیٹھی فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔ جب حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کے چچا چوہدری محمد بخش سیالکوٹی راولپنڈی گئے تو ان دنوں حضرت شیخ غلام نبی صاحب راولپنڈی میں تھے۔ چوہدری محمد بخش صاحب نے ذکر کیا کہ حضرت مرزا غلام احمد نے مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ حضرت شیخ صاحب کا اس سے قبل حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) اور مولوی عبدالکریم سیالکوٹی سے قریبی رابطہ معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے موصوف سے پوچھا کہ مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) اور مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کا کیا حال ہے انہوں نے آپ سے کہا کہ دونوں قادیان گئے ہیں۔ چنانچہ آپ کی درخواست پر چوہدری صاحب کارڈ لے آئے (حضرت شیخ صاحب بخار میں مبتلا تھے۔) بیعت کا کارڈ انہوں نے ہی لکھا اور آپ نے دستخط کر دیئے۔

تھوڑی مدت کے بعد آپ قادیان گئے تو حضرت اقدس کے بالا خانے پر حضرت اقدس کے خادم حضرت حافظ حامد علی کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ حضرت اقدس کھڑے رہے اور آپ کو چارپائی پر بیٹھنے کو کہا اور خود ایک بکس میں سے مصری نکالی اور خود شربت بنا کر آپ کو پلایا۔ مذکورہ ملاقات میں آپ نے حضرت اقدس سے براہین احمدیہ مانگی جو ختم ہو چکی تھی صرف ایک نسخہ حضرت کے استعمال کا تھا جسے آپ نے سیٹھی صاحب کو دے دیا۔ واپسی پر آپ بھیرہ حضرت حکیم مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) سے ملاقات کر کے گھر واپس آئے۔

حضرت سیٹھی صاحب کی اہلیہ محترمہ کو اٹھرا کی بیماری تھی۔ جب حضرت حکیم مولانا نورالدین قادیان تشریف لائے تو بغرض علاج سیٹھی صاحب بھی مع اہلیہ قادیان تشریف لے گئے۔ ایک دن حضرت اقدس اور اہل خانہ اپنے باغ میں گئے اور مالی سے شہتوت لانے کو فرمایا۔ حضرت سیٹھی صاحب کی اہلیہ شہتوت توڑ لائیں۔ جو مالی شہتوت لایا وہ صاف نہیں تھے۔ جب حضرت اقدس کے پاس رکھے گئے تو آپ نے فرمایا مالی والے شہتوت صاف نہیں اور یہ صاف ہیں۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ یہ غلام نبی کی بیوی توڑ کر لائی ہے۔ حضور نے اوپر دیکھا تو فرمایا خدا اس کو بیٹا دے۔ جب حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) مطب پر آئے تو آپ نے سیٹھی صاحب کو مبارک دی کہ اب کسی دوائی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حضور نے یہ لفظ فرمائے ہیں جو پورے ہوں گے۔ چنانچہ سیٹھی صاحب کے ہاں بیٹا پیدا ہوا مگر وہ سال کا ہو کر فوت ہو گیا۔ حضرت اقدس کو اطلاع دی گئی تو آپ نے فرمایا دوسرے کا انتظار کرو۔ پھر لڑکا پیدا ہوا جس کا نام کرم الٰہی رکھا گیا۔ وہ بڑی عمر والا ہوا۔

ایک دفعہ سیٹھی صاحب کا قیام حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کے گھر ہوا۔ رات کے بارہ بجے کسی نے دروازے پر دستک دی۔ دیکھا کہ ایک ہاتھ میں لیمپ اور ایک ہاتھ میں گلاس دودھ کا لئے حضرت مسیح موعود کھڑے ہیں اور فرمایا بھائی صاحب کہیں سے دودھ آ گیا تھا تو میں آپ کے لئے لے آیا۔

آپ راولپنڈی میں تجارت کرتے تھے۔ بعد میں قادیان ہجرت کر آئے۔

کتاب البریہ میں پُر امن جماعت کے ضمن میں آپ کا ذکر ہے۔

آپ کے بیٹے سیٹھی کرم الٰہی تھے۔ آپ کے ایک پوتے سیٹھی حمید احمد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور پوتی حمیدہ سیٹھی احمدیہ ہائی سکول کبوتر انوالی سیالکوٹ کی ہیڈ مسٹریس تھیں۔

☆☆☆

ماخوذ

شوگر۔ گردوں اور آنکھوں کی تباہی کا ذریعہ

ذیابیطس میں مبتلا افراد کے لئے افعال گردہ کی جانچ بہت ضروری ہے۔ گردے چھلنی کی طرح کام کرتے ہیں۔ خون جب گردوں میں پہنچتا ہے تو خون کی صفائی کے دوران فاسد مادے پیشاب کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ گردوں کا کام پانی کی مقدار اور مختلف نمکیات کو کنٹرول کرنا بھی ہے تاکہ بلڈ پریشر کنٹرول میں رہے۔ اس کے علاوہ گردوں سے چند ہارمونز (رطوبتیں) کا بھی اخراج ہوتا ہے کبھی کبھی گردوں میں خرابی ہوسکتی ہے۔ اس خرابی کو نیفروپیتھی کہتے ہیں۔ یہ مرض کسی کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن ذیابیطس میں مبتلا افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بالخصوص وہ جن کو گزشتہ 20 سال یا زائد عرصہ سے ذیابیطس ہو اور اگر بلند فشار خون بھی ہو تو خطرات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ تاہم ان خطرات سے نمٹنے اور کمی کے لئے خون میں گلوکوز، کھانے سے پہلے 70 اور 100 ملی گرام کے درمیان اور کھانے کے دو گھنٹے بعد 100 اور 140 ملی گرام کے درمیان رکھنا ہوگی۔

نیفروپیتھی کا عمل آہستہ آہستہ اور طویل عرصہ کے بعد ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی بڑی وجہ گردوں کو سیراب کرنے والی خون کی نالیوں کا متاثر ہونا ہے جس سے گردوں کے افعال پر خراب اثر پڑتا ہے۔

اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو بھیانک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ لہٰذا ذیابیطس میں مبتلا ہر فرد کو تشخیص کے وقت اور ہر سال باقاعدگی سے گردوں کے افعال جانچنے کے لئے پیشاب اور خون کا معائنہ ضرور کروانا چاہئے۔ ایسے ہر چار افراد میں سے ایک نیفروپیتھی کا شکار ہوسکتا ہے۔ اگر دونوں امراض کا علاج بہتر طریقہ سے کیا جائے تو دونوں حالتیں بہتر ہوسکتی ہیں اور صرف چند افراد ہی اس کا شکار ہوسکتے ہیں۔ جیسے ہی نیفروپیتھی کا پتہ چلے دوا استعمال کرنے سے پہلے اپنے ذاتی معالج سے ضرور رجوع کریں۔

ذیابیطس اور البومن

البومن، لحمیات (پروٹین) کی ایک قسم ہے۔ اسے گردے کا فعل جانچنے کے لئے پیشاب میں دیکھا جاتا ہے۔ پیشاب میں البومن آنے کی کئی وجوہات ہیں جس میں ذیابیطس بھی شامل ہے۔

پیشاب میں لحمیات آنے کی اہم وجوہات میں گردوں اور مثانہ کا انفیکشن بھی ہیں۔ دوسری بیماریوں کی عدم موجودگی میں اگر پیشاب میں پروٹین آئے تو ذیابیطس اس کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ذیابیطس اگر طویل عرصہ تک کنٹرول میں نہ آئے تو یہ گردوں کے افعال پر برا اثر ڈالتی ہے۔ جس میں سے پہلے پیشاب میں لحمیات آنی شروع ہو جاتی ہے۔ جب کافی مقدار میں پروٹین آ رہی ہو تو 24 گھنٹے کا پیشاب جمع کر کے اور دوسرے ٹیسٹ بھی کروائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پیشاب کا خصوصی ٹیسٹ برائے خردبینی لحمیات (Microalbuminuria) بھی ہوتا ہے۔ یہ لحمیات عام پیشاب کے ٹیسٹ میں نہیں آتی اور اس کی نارمل مقدار 30 سے 300 ملی گرام کے درمیان ہوتی ہے۔

یہی وہ مرحلہ ہے جب پتہ چل جائے تو گردوں کو پیچیدگی سے بچایا جاسکتا ہے۔ یہ ٹیسٹ اس وقت مثبت کہلاتا ہے جب چھ ماہ کے عرصہ میں دو دفعہ سے زیادہ مقدار بڑھی ہوئی آئے اور دوسری بیماریاں بھی نہ ہوں۔ اس کے علاوہ اگر بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) ہو تو اسے بھی 24 گھنٹے نارمل رہنا چاہئے۔ کیونکہ اس کی موجودگی میں گردہ کے افعال تیزی سے متاثر ہوتے ہیں۔ خردبینی لحمیات کی موجودگی میں اکثر اوقات ڈاکٹر ACE Inhibitors کی معمولی مقدار بھی تجویز کرتے ہیں تاکہ گردوں کا فعل نارمل ہو جائے۔

ذیابیطس اور پریشانیاں

گھریلو پریشانیاں ذہنی کرب میں مبتلا کر دیتی ہیں ذہنی اذیت کی وجہ سے خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ لیکن یہ اضافہ بہت زیادہ نہیں ہوتا۔

انسان جب پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے تو دباؤ والی کیفیت ہوتی ہے اس سے جسم میں ایک رطوبت Stress Hormone کا اخراج ہوتا ہے۔ جو انسولین کے اثر میں مزاحم ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جب لوگ ذہنی بے چینی کا شکار ہوں تو دوائیں اور غذائی پرہیز کاربند نہیں ہوتے۔ اس صورت میں گلوکوز کی مقدار کو بڑھنا ہے اور سارا الزام ذہنی پریشانی پر ڈال دیا جاتا ہے۔ لہٰذا آپ تفکرات و پریشانی کی وجہ معلوم کر کے اسے دور کریں۔ اس کے علاوہ اگر ماہر نفسیات سے رجوع کرنے کی ضرورت پڑے تو فوراً رابطہ کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ ذیابیطس کے علاج اور نگہداشت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں ورنہ گھریلو پریشانیوں کے ساتھ ساتھ بیماری کی شدت سے بھی مزید پریشانیوں کا شکار ہو جائیں گے۔

آپ لبلبہ کے صحیح ہونے کی فکر نہ کریں بلکہ ایسا طریقہ علاج اپنائیں جس سے آپ کی شوگر کنٹرول رہے۔ اس طریقہ علاج میں ورزش اور غذائی پرہیز تو مستقل ہی ہے۔ رہا ادویات جو بذریعہ دہن موجود ہیں اور اگر ان ادویات سے کنٹرول نہ ہو تو انسولین انجکشن دیا جاتا ہے۔

شوگر کنٹرول میں آنے کے بعد اگر ادویات غذائی پرہیز اور ورزش چھوڑ دیں گے تو خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھتی رہے گی جو بالآخر مختلف پیچیدگیوں کی صورت میں ظہور پذیر ہوسکتی ہے۔ لہٰذا آپ اپنے ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل کرتے رہیں اور جس وقت طریقہ علاج میں تبدیلی کی ضرورت ہوگی وہ آپ کو آگاہ کرتا رہے گا۔

شوگر کنٹرول اور کریلے

کریلے اور جامن سبزی اور پھل ہیں۔ لہٰذا انہیں پھل اور سبزی ہی کی طرح استعمال کریں۔ اگر آپ جامن بہت زیادہ کھائیں تو گلوکوز کا کنٹرول بگڑ جائے گا۔ ذیابیطس میں مبتلا افراد ایک دن میں پانچ سے چھ دانے جامن کھا سکتے ہیں۔ جیسا کہ جامن اور کریلے کے بارے میں مشہور ہے کہ شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے، غلط ہے۔ تحقیق کے نتیجہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پانچ کلو کریلے سکھا کر اور پھر پیس کر جو سفوف تیار ہوتا ہے وہ ایک Glibenclamide گولی کے برابر ہوتا ہے۔ اسی طرح جامن کی گٹھلیاں جب پیسی جائیں تو ایک گولی بنتی ہے۔ لہٰذا اتنی بڑی مقدار میں یہ سفوف کھانا انتہائی مشکل اور تکلیف دہ عمل ہے۔ آپ دواؤں پر اکتفا اور ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل کریں۔

اکثر افراد میں ذیابیطس کے خراب کنٹرول کی وجہ سے آنکھ، دل، گردے اور اعصابی نظام میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو کہ عموماً شدید نوعیت کی ہوتی ہیں، یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ یہ امراض اگر بروقت تشخیص ہو جائیں اور فوری علاج شروع کر دیا جائے تو نصف سے زیادہ افراد کو ان تکالیف سے بچایا جاسکتا ہے۔

مثال کے طور پر ذیابیطس میں مبتلا افراد ساٹھ فیصد سے زائد افراد کی بینائی (ذیابیطس کو لیزر کے ذریعہ علاج سے بچایا جاسکتا ہے)۔

میکولا (Macula) کی سوجن کی وجہ سے بینائی اور پڑنے والے اثرات کو لیزر کے علاج سے پچاس فیصد تک بچایا جاسکتا ہے۔

وٹرس (Vitreous) میں موجودہ پانی کو ختم کر کے چند افراد کی کھوئی ہوئی بینائی کو بحال کیا جاسکتا ہے۔

لہٰذا ذیابیطس میں مبتلا ہر فرد کو باقاعدگی سے آنکھ کا معائنہ کروانا چاہئے اور علاج کے بعد بھی ڈاکٹر سے مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ خون میں گلوکوز کا لیول نارمل رہنا بھی ضروری ہے۔ اب جبکہ باقاعدہ علاج موجود ہے۔ یہ بڑا المیہ ہے کہ اب بھی بینائی کو ہم محفوظ نہیں کر پا رہے۔ لہٰذا ذیابیطس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگہی و بیداری پیدا کریں۔

ذیابیطس اور گلوکوز کی کمی

کسی بھی عام فرد کی طرح آپ کے جسم میں گلوکوز (غذا میں شامل) اور انسولین موجود ہوتی ہے۔ گلوکوز اور انسولین کا توازن آپ کے گلوکوز کی مقدار کا تعین کرتا ہے۔ اگر یہ توازن بگڑ جائے تو آپ کی گلوکوز خون میں زیادہ کمی ہوسکتی ہے۔ اگر انسولین کم اور گلوکوز زیادہ ہے تو خون میں گلوکوز کی زیادتی (Hypeerglycemla) کہلاتی ہے۔ اگر انسولین زیادہ ہے لیکن گلوکوز کم ہو تو خون میں گلوکوز لیول کم (Hypoglycimia) کہلاتا ہے۔

اگر آپ کو رات کے آخری حصہ میں خون میں گلوکوز کی مقدار کم ہونے کی وجہ سے ہائپو ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسولین NPH (ودھیا) کی مقدار آپ کے کھانے کی مقدار سے زائد ہے لہٰذا اس سے چھٹکارا پانے کے لئے آپ کو انسولین NPH کی مقدار کو کم رکھنا ہے یا رات کو سوتے وقت غذا کی کچھ مقدار لینا ہے۔ آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر لیں کہ انسولین کی مقدار کم کر دوں یا سوتے وقت کچھ کھا لیا کروں۔

یاد رہے کہ انسولین اپنا کام ساری رات کرتی رہتی ہے۔ خواہ سو رہے ہوں۔ لہٰذا سوتے وقت ایسی غذائیں لینی چاہئیں جس کا اثر طویل عرصہ تک رہے مثلاً مارجرین لگا سینڈوچ یا کم چکنائی والا پنیر لگا بسکٹ اور دودھ وغیرہ۔

اس طرح انسولین اور خوراک کا توازن صحیح رہے گا اور آپ سوتے ہوئے ہائپو سے محفوظ رہیں گے۔

ذیابیطس اور چاول

ذیابیطس میں مبتلا افراد سادہ چاول کھا سکتے ہیں۔ چاول کو ابال کر اس کا پانی پھینکنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس سے اس کے وٹامنز ضائع ہو جاتے ہیں۔ البتہ پلاؤ بریانی کی صورت میں چاول نہیں لینا چاہئے۔ اگر چاول اور روٹی ایک ساتھ لے رہے ہیں تو روٹی کی مقدار کم کر کے اس کی جگہ چاول لے سکتے ہیں۔ آدھی پلیٹ ابلے ہوئے چاول ایک عدد روٹی کا نعم البدل ہے۔

ذیابیطس اور کافی

ذیابیطس میں مبتلا افراد چائے اور کافی لے سکتے ہیں۔ لیکن کوشش یہی ہونی چاہئے کہ زیادہ کافی یا چائے نہ پییں۔ کافی یا چائے کو میٹھا کرنے کے لئے مصنوعی مٹھاس والی گولیاں استعمال کر سکتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر والے افراد کو چائے یا کافی سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ اس سے بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے۔

(ماہنامہ معیار لاہور جولائی 2007ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 2 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا عطا کردہ نام تکریم احمد بھٹی رکھا گیا ہے نومولود بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے جو مکرم مالی برکت علی صاحب بھٹی مرحوم ناصر آباد اسٹیٹ کا پوتا اور مکرم عبدالہادی صاحب چانڈیو صدر جماعت قمر آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک، خادم دین اور والدین کا فرمانبردار بننے کیلئے تمام افراد جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ بچہ کچھ دن ٹھیک نہیں رہا اس کی کامل شفایابی اور فعال زندگی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم قمر شہزاد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 31 جولائی 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت بچے کا نام ہشام احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوفی حبیب احمد صاحب مرحوم سابق ایجنٹ روزنامہ الفضل شیخوپورہ شہر کا پوتا اور مکرم محمد اسحٰق صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور خادم دین نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم سعید احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ عالیہ نورین صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 19 جولائی 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہمزلف محترم حکیم محمد اشرف جاوید صاحب آف خانپور ضلع رحیم یار خان مورخہ 9 جون 2009ء کو بعمر 52 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ وفات سے کچھ دن قبل ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہوئی۔ جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوئی۔ ان کی نماز جنازہ مکرم نعیم الرشید صاحب امیر ضلع رحیم یار خان نے پڑھائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہردلعزیز، خوش مزاج، ملنسار، مہمان نواز اور ایک مخلص دوست تھے۔ جماعتی خدمات میں پیش پیش تھے اور اولاد میں بھی یہ خوبیاں جاری کر دی تھیں۔ ان کی وفات پر ان کے اہل و عیال نے بہترین صبر اور خلوص کا نمونہ دکھایا۔ انہوں نے اپنے پیچھے والدہ محترمہ، بیوہ، دو بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں۔ اسی طرح 3 بھائی اور 4 بہنیں بھی موجود ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت و بخشش کا سلوک فرمائے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رشید شاد صاحب فاروق آباد ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب ابن حضرت میاں پیراں دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 21 جولائی 2009ء کو 95 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ موصی ہونے کی وجہ سے مقامی نماز جنازہ کے بعد جسد خاکی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ سے ربوہ لایا گیا اور نماز مغرب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا دو بیٹیاں 4 پوتے، 6 پوتیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عشرہ تعلیم القرآن

نظارت تعلیم القرآن کے تحت مورخہ یکم تا 10 رمضان المبارک 1430ھ (اگست 2009ء) عشرہ تعلیم القرآن منانے کا پروگرام ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام عشرہ قرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران عشرہ نماز تہجد کا التزام کیا جائے۔ نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔ ہر فرد جماعت روزانہ ایک پارہ تلاوت کرے۔ حسب استطاعت قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھے۔ خطبہ جمعہ میں بھی قرآن کریم کے فضائل و برکات کا تذکرہ کیا جائے۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کی معین فہرست تیار کر کے ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔

☆ رمضان کے بابرکت مہینہ میں رمضان اور قرآن کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت کو ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کرنے کی طرف ضرور توجہ دلائیں اور رمضان کے آخر میں ان احباب کی معین تعداد کی رپورٹ (تنظیم وار) ارسال کریں (جنہوں نے ناظرہ قرآن کا ایک دور یا ایک سے زیادہ دور کئے ہوں)۔ نیز احباب کو ترجمۃ القرآن پڑھنے کی بھی تلقین کریں اور ترجمہ قرآن کا مکمل دور کرنے والوں کی رپورٹ بھی ارسال کریں۔

☆ دوران عشرہ عہدیداران گھروں کا دورہ کر کے احباب کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت (تمام تنظیموں کے ممبران) روزانہ تلاوت قرآن کریں خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے ان کو روزانہ تلاوت کرنے اور قرآن کا دور مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ جماعتیں عشرہ قرآن پر عمل کر کے خصوصی توجہ سے اس کی رپورٹ دفتر نظارت تعلیم القرآن ربوہ میں ضرور ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

درخواست دعا

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم شوکت محمود صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ کی بیگم صاحبہ شدید علالت کی وجہ سے الشفیع Al-Shafi ہسپتال میں داخل ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرمہ انیلہ فیصل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ صدر کراچی کی زیر نگرانی مورخہ 5 جولائی 2009ء کو احمدیہ ہال میں حلقہ صدر کی مندرجہ ذیل ناصرات کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔

1۔ عزیزہ فوزیہ تبسم بنت خاکسار
2۔ عزیزہ یسیرا بنت مکرم محمد فیصل صاحب
3۔ عزیزہ شہلیزہ بنت مکرم مسعود احمد سعید صاحب
4۔ عزیزہ خولہ بنت مکرم لطف الرحمٰن طاہر صاحب
5۔ عزیزہ مبشرہ بنت مکرم ارفاق احمد صاحب
6۔ عزیزہ ماہ نور بنت مکرم ظفر اقبال صاحب

محترمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ نگران مجالس کراچی نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں کو قرآن کریم کا علم و عرفان عطا فرمائے اور اس کی روشنی سے ان کے سینوں کو منور فرمائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ گوہر تسنیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد آصف خلیل صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ کو 9 جولائی 2009ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ اس سے پہلے بیٹا اور ایک بیٹی ہے نومولودہ کا نام عافیہ خلعت تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم محمد رمضان صاحب آف چک 37 جنوبی سرگودھا کی پوتی ہے اور مکرم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی مرحوم، حضرت مولوی محمد حیات صاحب آف دھیر کے کلاں گجرات اور حضرت بابا شیر محمد آف قادیان رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازی عمر عطا کرے۔ خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میاں ریاض صاحب سینکی ربڑ پارٹس رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم میاں عباس علی صاحب مورخہ 18 جون 2009ء کو 6 ماہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مورخہ 19 جون کو ان کی تدفین احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر لاہور میں ہوئی نماز جنازہ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی بعد از تدفین مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

رواداری کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ بین المذاہب ہم آہنگی اتحاد بین المسلمین، اخوت و یگانگت، بھائی چارے کی فضا اور رواداری کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وطن عزیز میں اقلیتی برادری کے افراد کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے گوجرہ میں متاثرہ خاندانوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ گوجرہ مذہبی تصادم نہیں بلکہ یہ کھلی دہشت گردی ہے اور انتہا پسندوں کی گھناؤنی سازش ہے۔ مجرموں کو عبرتناک سزادیں گے۔ وزیراعظم نے گوجرہ کی کرسچن کالونی اور نواحی چک کوریاں میں متاثرین بستی کی تعمیر و مرمت اور مکمل آبادکاری کیلئے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کردیا۔

سانحہ گوجرہ، امام مسجد سمیت 6افراد گرفتار

سیکیورٹی فورسز نے گوجرہ فسادات میں ملوث ہونے کے الزام میں امام مسجد محمد یٰسین سمیت 6/افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان ملزموں کو جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم لاہور کے حوالے کردیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں سے دو دو کا تعلق پشاور اور سندھ سے اور ایک کا سوات سے ہے۔ پانچوں افراد 15 دن سے امام مسجد کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے۔ فسادات کے بعد غائب ہو گئے تھے۔ فسادات میں یہ پتہ چلایا جارہا ہے کہ ان افراد کا تعلق کس تنظیم سے ہے اور کس کے کہنے پر یہ واردات کی۔

ہوٹلوں اور میرج ہالز میں تقریبات پر رات 10 بجے کے بعد پابندی

سینئر مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ نے کہا ہے کہ پنجاب میں میرج ہالز، ہوٹلوں اور ریستورانوں میں شادی بیاہ کی تقریبات میں بجلی کے بچا کنٹرول کیلئے نمود و نمائش اور رات 10 بجے تک تقریبات ختم کرنے کا پابند بنایا جا رہا ہے تاکہ بجلی کے موجودہ بحران کا مقابلہ کیا جاسکے۔

فروعی اختلافات کی بناء پر کفر کے فتوے لگانا درست نہیں

امام کعبہ نے کہا ہے کہ مسلمانوں میں فروعی اختلافات کی بناء پر کفر کے فتوے لگانا درست اقدام نہیں ہے اور اس نے امت مسلمہ کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے یہ بات برطانیہ کے شہروں بریڈفورڈ اور ڈیوز بری میں اجتماعات سے خطاب میں کہی۔ امام کعبہ نے کفر کے فتووں کی شدید مذمت کی اور برطانیہ میں مقیم مسلمانوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ اسلام کا خوبصورت نمونہ پیش کریں۔

بس دریا میں گر گئی، 35مسافر جاں بحق

راولپنڈی سے سکردو جانے والی مسافر بس ملوپی زندہ کے قریب دریائے سندھ میں گر گئی جس کے باعث 27 فوجی جوانوں سمیت 35/افراد جاں بحق ہوگئے۔ صرف کنڈیکٹر زندہ بچ سکا۔ جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے جبکہ لاشوں کی تلاش جاری ہے حادثہ بریکیں فیل ہونے سے پیش آیا۔

نماز جنازہ

مکرم حبیب اللہ طارق صاحب نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت جرمنی تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے والد محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب سابق انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مورخہ 4/اگست 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ مکرم فضل اللہ طارق صاحب مربی سلسلہ امیر فجی کے والد تھے۔ آپ کی میت 9/اگست کی صبح ربوہ پہنچے گی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کا پروگرام ہے۔ احباب جماعت سے اپنے مرحوم بھائی کے جنازہ میں کثرت سے شامل ہونے کی درخواست ہے۔

انسانی تجربات کا نچوڑ

ضرب الامثال اور کہاوتیں

1۔ اپنی جھونپڑی میں کبھی اتنا اندھیرا نہیں ہوتا جتنا غیر جگہوں میں۔ (افریقہ)

2۔ لکڑی کا ٹکڑا اگر دس برس بھی پانی میں پڑا رہے تب بھی وہ مگرمچھ نہیں بن سکتا۔ (افریقہ)

3۔ اجنبی خواہ کتنی بڑی آنکھیں کیوں نہ رکھتا ہو اسے وہ کچھ نظر نہیں آتا جسے گاؤں والے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ (افریقہ)

4۔ ایک اچھا حکمران اس بات کا اہتمام کرتا ہے کہ لوگوں کے پیٹ بھرے مگر مغز خالی ہوں۔ (مصر)

5۔ پاگل اور عقل مند دونوں بے ضرر ہوتے ہیں صرف نیم پاگل اور نیم عقل مند خطرناک ہوتے ہیں۔ (جرمن)

6۔ چونکہ سوچ کسی کی ملکیت نہیں اس لئے سب اس کے مالک ہیں۔ (جرمن)

7۔ امن اس کو کہتے ہیں جب جنگ کسی دوسری جگہ پر ہو رہی ہو۔ (جرمنی)

8۔ انصاف کے راستے سے ہٹ جاؤ، وہ اندھا ہے۔ (پولش)

9۔ شاعر اس نہر میں مچھلیاں پکڑتا ہے جو اس کے اندر بہتی ہے۔ (پولش)

10۔ جنگ میں قوم کے بہترین سپوت سامنے آتے ہیں، امن کے دنوں میں بدترین۔ (یوگوسلاویہ)

11۔ گھڑیوں کی ہڑتال وقت کی رفتار نہیں روک سکتی۔ (یوگوسلاویہ)

12۔ جب تک انسان کا سایہ پایا جاتا ہے اتنی دیر تک انسان اندھیرے میں نہیں ہوتا۔ (یوگوسلاویہ)

13۔ جو شخص ہمیشہ اپنی بات منوانا چاہتا ہے اسے اپنی بات اکثر بدلنی پڑتی ہے۔ (یوگوسلاویہ)

14۔ وہ قوم جو خواب دیکھنے کی اہل نہیں وہ بیدار بھی مشکل سے ہوتی ہے۔ (یوگوسلاویہ)

15۔ یہ سمجھنا صریحاً غلط فہمی ہے کہ سیاستدان ہم سے ہاتھ ملاتے ہیں وہ دراصل ہماری نبض دیکھنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (یوگوسلاویہ)

(بحوالہ روزنامہ ایکسپریس 16/اکتوبر 2008ء کالم امجد اسلام امجد)

دورہ نمائندہ مینیجر

مکرم مبشر احمد زاہد صاحب مربی سلسلہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایا جات کی وصولی کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ نیز کاروباری حضرات الفضل میں اشتہارات دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔اگست

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:01

اطلاع عام
ہماری مشہور و معروف دوا "حبوب مفید اٹھرا" کی نقل تیار کر کے بیچی جارہی ہے اس لئے احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ خریدنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کرلیا کریں۔ بہتر ہوگا کہ ہم سے خریدیں یا ہمارے مقرر کردہ سٹاکسٹ سے خرید فرمائیں۔
مینیجر ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ 047-6211434 6212434

خوشخبری مغل بینکوئیٹ ہال ٹینٹ سروس کی سہولت بھی دستیاب ہے
ربوہ کا جدید خوبصورت معیاری ایئرکنڈیشنر ہال جہاں آپ کو معیاری کھانوں اور معیاری سروس کی ضمانت دی جاتی ہے۔ نیز پکی پکائی دیگیں بھی آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔
پروپرائٹر: محمد عظیم احمد مغل بینکوئیٹ ہال 3/1 فیکٹری ایریا ربوہ 047-6211412-0333-6716317

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

غیر ضروری بالوں کا خاتمہ بغیر لیزر کے
ڈاکٹر عائشہ خان سکن سپیشلسٹ
کلینک بروز اتوار صبح 10:00 بجے سے ایک بجے تک
رابطہ نمبر 6213888 0300-9452971

پلاٹ برائے فوری فروخت
1 عدد پلاٹ 5 مرلہ حلقہ دارالذکر نزد شادی ہال دارالذکر برائے فوری فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
یاسر جاوید 265-16-B-1 حلقہ ٹاؤن شپ لاہور
0300-8838339

سکن اور موٹاپے کا کامیاب علاج یو ایس اے نیچرل ادویات سے کیا جاتا ہے
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FD-10